قَالُوا	ادْعُ لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّن لَّنَا[1]
انہوں نے کہا	تو دعا کر ہمارے لئے	اپنے ربّ سے	وہ ہمارے لیے واضح کر دے
مَا هِيَ	إِنَّ الْبَقَرَ	تَشَٰبَهَ	عَلَيْنَا
وہ کیا ہے؟	یقیناً گایاں (گائے کی جمع)	مشتبہ ہو گئی ہیں	ہم پر
وَإِنَّآ	إِن	شَآءَ اللَّهُ	لَمُهْتَدُونَ
اور یقیناً ہم	اگر	اللہ نے چاہا	ضرور ہدایت پانے والے ہیں

[1] **يُبَيِّن**: یہ اصل میں **يُبَيِّنُ** تھا (فعل مضارع واحد مذکر غائب) یعنی وہ واضح کرتا ہے۔ لیکن یہاں جواب شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم (يُبَيِّن) ہو گیا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَإِنَّآ إِن شَآءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧١﴾

انہوں نے کہا اپنے ربّ سے ہماری خاطر دعا کر کہ وہ ہم پر (مزید) واضح کرے کہ وہ کیا ہے؟ یقیناً سب گایاں ہم پر مشتبہ ہو گئی ہیں۔ اور ہم یقیناً اِن شآءاللہ ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔

قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا
اس (موسیٰ) نے کہا	یقیناً وہ	وہ کہتا ہے	یقیناً وہ
بَقَرَةٌ	لَّا ذَلُولٌ[2]	تُثِيرُ	الْأَرْضَ
ایک گائے ہے	جو مشقت میں نہیں ڈالی گئی	وہ پھاڑتی ہے	زمین کو
لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ		جس کو مشقت میں نہیں ڈالا گیا کہ وہ زمین میں ہل چلائے	
وَلَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ
اور نہ ہی	وہ سیراب کرتی ہے / پانی دیتی ہے	کھیتی کو	صحیح سلامت / تندرست

لَّا شِيَةَ	فِيهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ
کوئی داغ نہیں ہے	اس میں	انہوں نے کہا	اب
جِئْتَ [3]	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوهَا	وَ
تُو آیا ہے	حق کے ساتھ	تو انہوں نے اُسے ذبح کر دیا	جبکہ (واؤ حالیہ)
مَا	كَادُوا	يَفْعَلُونَ	
نہیں	وہ قریب ہوئے تھے	وہ کرتے ہیں	
قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ		انہوں نے کہا کہ اب تُو سچی بات لایا ہے۔	
وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ		جبکہ وہ (پہلے ایسا) کرنے والے نہ تھے، وہ قریب نہ تھے کہ ایسا کرتے	

[2] **ذَلُوْلٌ: ذلول** کا مطلب ہے "جو مطیع بنایا گیا ہو، اس پر کوئی کام ڈالا گیا ہے"۔ یہاں ایسی گائے مراد ہے جو جوت نہیں ڈالی گئی کہ زمین میں ہل چلائے۔

[3] ہم یہ پڑھ چکے ہیں کہ **جآء** فعل ہو اور اس کے بعد **بِ** آجائے تو اس کا ترجمہ "لایا" بھی کیا جاسکتا ہے۔ پس **جِئْتَ بِالْحَقِّ** کا ترجمہ ہوگا "تو حق لایا ہے"

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

اس نے کہا بلاشبہ وہ کہتا ہے کہ وہ ضرور ایک ایسی گائے ہے جسے اس غرض سے جوت نہیں ڈالی گئی کہ وہ زمین میں ہل چلائے اور نہ وہ کھیتوں کو سیراب کرتی ہے۔ وہ صحیح سلامت ہے۔ اُس میں کوئی داغ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تُو سچی بات لایا ہے۔ پس انہوں نے اسے ذبح کر دیا جبکہ وہ (پہلے ایسا) کرنے والے نہ تھے۔